خلقت جنین کے بارے میں جدید سائنسی تحقیق اور قرآن کریم

محمد اسلم خان، شعبہ عربی و اسلامیات، گومل یونیورسٹی ڈیرہ اسماعیل خان (پاکستان)

Abstract

The finding of the modern scientific research and its view point performing to embryo are not different from sayings of the Quran, as it evolves and develops in the Mother's womb in the shape of the physical growth of a child. But the matter, which is of over - riding importance and worth mentioning here is that what the modern scientific research has revealed today regarding embryo, the same has been elucidated fourteen hundred years ago by the Holy Quran and there is no denying the fact that it is a miracle, indeed. The present research paper, thus, in this respect deals in detail with the embryonic creation in the light of the modern scientific research and the Holy Quran

---

جنین کی لغوی و اصطلاحی تحقیق:- جنین جسے انگریزی میں ایمبریو (1) Embryo کہتے ہیں۔ کے لغوی معنی **الولد فی البطن** ہے۔

اس کی جمع **اجنة** اور **اجنن** ہے۔ اس پر **الولد فی البطن** کا اطلاق اس بناء پر کیا جاتا ہے۔ کہ جنین کے معنی ہر چھپی ہوئی شئی کے ہیں۔ چونکہ ولد بھی بطن مادر میں مستور ہوتا ہے۔ اس لئے لغۃً **الولد فی البطن** پر جنین کا اطلاق کیا گیا ہے۔ جنین سے مراد وہ مادہ بھی ہے، جو رحم مادر میں حیوان منوی یا بویضہ کے عنصر سے ہو، چونکہ یہ ثابت شدہ مستور شئی کے معنی کی طرف رجوع کرتا ہے، لہٰذا اس سے اخفاء عقل کی وجہ سے دیوانہ کو مجنون اور جنات کو انسانوں کی نظروں سے پوشیدہ ہونے کی وجہ سے جن کہا جاتا ہے، پس ماں کے پیٹ میں تین اندھیروں (پردوں) میں چھپے ہوئے بچے کو جنین کہا جاتا ہے۔ (۲) ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ **یخلقکم فی بطون امهاتکم خلقا من بعد خلق فی ظلمات ثلاث** (۳) (تمھیں تمھاری ماؤں کے پیٹ میں تاریکیوں کے تین پردوں کے اندر ایک حالت کے بعد دوسری حالت میں مرحلہ وار تخلیق فرماتا ہے)۔

جنین کے اصطلاحی معنی بھی لغوی سے مختلف نہیں، ہاں فقہائے شافعیہ میں سے فقیہ المزنی نے امام شافعیؒ سے نقل کیا ہے، کہ **ان الا ستعمال الحقیقی للجنین فیما یکون بعد مرحلة مضغة و استعماله فیما قبل ذالک من باب المجاز** (۴) (جنین کا حقیقی استعمال بچہ کے اس مرحلہ کے لئے ہے، جس کی ابتداء مضغہ سے ہو اور اس سے قبل اس کا استعمال مجازاً ہے)

جدید سائنسی تحقیق سے بھی جنین (Embryo) کا یہی مفہوم واضح ہوتا ہے۔

Unborn Offspring, thing in an early stage of development (5) or animal in earliest stages of its development before it emerges from egg membrances or in viviparous, from uterus of mother (6)

یعنی غیر مولود بچہ ادھوری شئی جو اپنی ترقی کے ابتدائی مراحل میں ہو یا بویضہ یا منوی جانوروں کے بچہ کی جسمانی ترقی کے وہ مراحل جو انڈے سے نکلنے یا بطن مادر سے پیدا ہونے سے قبل ہوں۔

تخلیق جنین تاریخی تناظر میں:- جنین کے ارتقائی عمل کے مطالعہ سے واضح ہوتا ہے کہ یہ ارتقائی عمل مرحلہ وار خالق حقیقی کی قدرت کاملہ سے رحم مادر میں اس طرح تکمیل پاتا ہے، جس کے احاطہ سے انسانی عقل اپنی بے بسی کی وجہ سے عاجز ہے۔ سائنس صدہا سالہ تحقیقی کاوشوں کے باوجود بہ مشکل ان ارتقائی مراحل کا کھوج لگانے سے ہم کنار ہوئی ہے جبکہ قرآن کریم آج سے چودہ سو سال قبل جہاں سائنسی شعور کی ناپیدی کے ساتھ ساتھ پوری دنیا بالعموم اور عرب بالخصوص جہالت میں گھری ہوئی تھی، واضح طور پر بیان کر چکا ہے۔ نبی کریم ﷺ کی بعثت ساتویں صدی عیسوی میں ایسے معاشرے میں ہوئی جو علم سے یکسر محروم تھی۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا **نحن امة امیته لا تکتب ولا تحسب** (۷) ہم امی قوم ہیں جو لکھنا اور حساب کرنا نہیں جانتے قرآن کریم نے عین ایسے حالات میں جبکہ انسان اس بارے میں لاعلم تھا۔ انسانی زندگی کے حیاتیاتی ارتقاء کا واضح اعلان کیا (۸)

اسلام سے پہلے اور کافی عرصہ بعد تک یہ تصور عام تھا کہ جنین حیض کے خون (Menstrual Blood) سے وجود میں آتا ہے۔ لیکن بعد میں مائیکروسکوپ (Microscope) کے ایجاد نے اس نظریے کو رد کر کے قرآنی حقائق کی تصدیق کر دی (۹)

Scanned with CamScanner